© rasailojaraid.com

جہلم "عوامی ویلفیئر میلہ" کے نام پر فحاشی کی اجازت نہیں دیں گے

گذشتہ سال بھی سماجی مذہبی حلقوں کے احتجاج پر حکام نے اس کا نوٹس لیا تھا

اجازت نامہ منسوخ کیا جائے، سٹیشن کمانڈر مداخلت کریں۔حافظ عبدالحمید عامر

جہلم (نامہ نگار) ترقی پسندی اور مذہبی فرقہ پرستی کی مذمت اپنی جگہ مگر پاکستان بنیادی طور پر ایک اسلامی ملک ہے اور یہاں اسلام کی بنیادی تعلیمات سے متصادم پالیسیاں حکومت اور اربابِ اختیار کی نیک نامی میں اضافہ کی بجائے بدنامی کا باعث بن رہی ہیں۔ بالخصوص ایسے معاملات جن میں پاک فوج جیسے مقدس ادارے کے کسی ذمہ دار افسر یا اہلکار کا نام بھی استعمال کیا جائے۔لہذا اربابِ اختیار کو جنرل مشرف اور اسکی حکومت کی عوامی پالیسیوں کے اثرات کو ختم کرنے والے سارے غیر اسلامی اور غیر عوامی پروگرام منسوخ کردینے چاھییں۔ان خیالات کا اظہار مرکزی جمعیت اہل حدیث کے ممتاز راھنما اور مدیر جامعہ علوم اثریہ جہلم حافظ عبدالحمید عامر فاضل مدینہ یونیورسٹی ایڈیٹر ماہنامہ ''حرمین'' جہلم نے جامعہ علوم اثریہ میں منعقدہ ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

حافظ عبدالحمید عامر نے مزید کہا کہ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ پیر سلیمان پارس کے احاطہ میں آرمی ویلفیئر میلہ (جسے احتجاج کے بعد عوامی ویلفیئر میلہ کا نام دے دیا گیا ہے) کے نام پر ملک بھر میں منشیات فروش، عریانی اور فحاشی کو کاروباری شکل دینے والے گروہ نے جہلم کی پر امن سرزمین پر ''گند'' پھیلانے کیلئے باقاعدہ سرکاری اجازت نامہ حاصل کرلیا ہے۔گزشتہ سال بھی ایسی حرکت کی گئی تھی۔ جس پر شہر بھر کی تمام سماجی، کاروباری اور مذہبی تنظیموں نے مشترکہ طور پر جدوجہد کی تو بالآخر اس کا اعلیٰ سطح پر نوٹس لیا گیا اور اس ''گند'' کو جہلم سے صاف کیا گیا۔اب جہلم میں دوبارہ یہ ڈرامہ رچایا جارہا ہے۔

انہوں نے ڈی سی او جہلم، ایس ایس پی جہلم اور ضلعی ناظم جہلم چوھدری فرخ الطاف، تحصیل ناظم چوھدری خادم حسین کی توجہ ذاتی طور مبذول کراتے ہوئے کہا کہ یہ اجازت نامہ ہر قیمت پر منسوخ کرایا اور اس نام نہاد ''عوامی میلہ'' کی آڑ میں جوا، فحاشی، عریانی اور منشیات فروشی کے دھندے کو شروع ہونے سے پہلے ختم کردیا جائے۔اس موقع پر حاضرین نے متفقہ طور پر ھاتھ کھڑے کرکے عوامی میلے کا اجازت نامہ کینسل کرنے کا مطالبہ کیا۔قرارداد میں اسٹیشن کمانڈر جہلم سے بھی ذاتی طور پر مداخلت کی اپیل کی گئی۔

(بشکریہ: روزنامہ نوائے وقت لاہور، ۲۲ دسمبر ۲۰۰۱ء)

© rasailojaraid.com